سوال

(424) تمبا کو، سگریٹ اور حقہ کا سامان فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تمبا کو، سگریٹ اور حقہ کا سامان فروخت کرنا جائز ہے یا نا جائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمبا کو چونکہ مکروہ ہے اس کی بیع کا بھی یہی حکم ہے۔

(۱۶ فروری ۱۹۴۰ء ـــــــ)

شرفیہ:۔

حقے کو مکروہ بھی کہا گیا ہے اور حرام بھی، بلکہ مباح بھی، مگر ترجیح حرمت کو معلوم ہوتی ہے اس لئے کہ اس میں فتور ہے اور ابو داوَد کی روایت میں مفقرشئے کی نہیٔ اور د ہے اور اس میں تشبہ باہل النار بھی ہے آیت : إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۱۰ سورة النساء اور اس میں اسراف و تبذیر بھی ہیں جس سے آدمی اخوان الشیاطین میں داخل ہوتا ہے اور خصوصاً حقہ کے سڑے پانی میں خبث اور بحکمویُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ جو حرام ہے مگر جھوٹ فریب وعدہ خلافی وغیرہ وغیرہ کی طرح یہ بلا بھی عام ہے لوگ برا نہیں جانتے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2 ص403

محدث فتویٰ